بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن، وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی آلِہِ وَاَصْحَابِہِ اَجْمَعِیْن.

والدین کے حقوق

قرآن وحدیث کی روشنی میں علماء نے والدین کے حسب ذیل بعض حقوق مرتب کئے ہیں، اللہ تعالیٰ ہم سب کو والدین کے حقوق ادا کرنے والا بنائے :

دوران حیات حقوق

☆ ان کا ادب واحترام کرنا۔

☆ ان سے محبت کرنا۔

☆ ان کی فرمانبرداری کرنا۔

☆ ان کی خدمت کرنا۔

☆ ان کو حتی الامکان آرام پہنچانا۔

☆ ان کی ضروریات پوری کرنا۔

☆ وقتاً فوقتاً ان سے ملاقات کرنا۔

بعد از وفات حقوق

☆ ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے معافی اور رحمت کی دعائیں کرنا۔

☆ ان کی جانب سے ایسے اعمال کرنا جن کا ثواب ان تک پہنچے۔

☆ ان کے رشتے دار، دوست ومتعلقین کی عزت کرنا۔

☆ ان کے رشتے دار، دوست ومتعلقین کی حتی الامکان مدد کرنا۔

☆ ان کی امانت وقرض ادا کرنا۔

☆ ان کی جائز وصیت پر عمل کرنا۔

☆ کبھی کبھی ان کی قبر پر جانا۔

اللہ تعالیٰ ہماری اولاد کو بھی ان حقوق کی ادائیگی کرنے والا بنائے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا والے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆ والدین کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اولاد کے درمیان مساوات قائم رکھیں اور ان کے حقوق کی ادائیگی کریں۔ عموماً غیر شادی شدہ اولاد سے محبت کچھ زیادہ ہوجاتی ہے، جس پر پکڑ نہیں ہے، لیکن بڑی اولاد کے مقابلے میں چھوٹی اولاد کو معاملات میں ترجیح دینا مناسب نہیں ہے، جس کی وجہ سے گھریلو مسائل پیدا ہوتے ہیں، لہذا والدین کو حتی الامکان اولاد کے درمیان برابری کا معاملہ کرنا چاہئے۔ اگر اولاد گھر وغیرہ کے اخراجات کے لئے باپ کو رقم دیتی ہے تو اس کا صحیح استعمال ہونا چاہئے۔

محمد نجیب قاسمی، ریاض